سوال

(422) بہنوئی سے پردہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غریب آباد جہانیاں سے حافظ محمد شفیع لکھتے ہیں کہ ایک لڑکی کی اس کے بہنوئی نے پرورش کی ہے اور اس کی شادی کا فریضہ بھی اپنے ہاتھوں سر انجام دیا اب کیا وہ اپنے بہنوئی سے پردہ کرے گی جبکہ اس کی بہن بہنوئی کے نکاح میں موجود ہے----؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پردے کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے :"کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہے تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو ۔(33/الاحزاب :53)

روایات میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت کے نزول سے پہلے متعدد مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کر چکے تھے کہ آپ کے ہاں بھلے اور برے لوگ آتے ہیں کاش !آپ اپنی ازواج مطہرات کو پردہ کرنے کا حکم دیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ قانون سازی میں مختار تھے اس لیے آپ اللہ کی طرف سے اشارہ کے منتظر رہے آخر کار یہ حکم آگیا کہ محرم مردوں کے علاوہ کوئی مرد آپ کے گھر نہ آئے اور جس غیر محرم کو خواتین سے کوئی کام ہو وہ پردے کے پیچھے سے بات کرے اگلی آیت میں ان محرم رشتہ داروں کی فہرست ہے جن سے پردہ ضروری نہیں ہے چنانچہ فرمایا :"ازواج مطہرات کے لیے اس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ ان کے باپ ان کے بیٹے انکے بھائی ان کے بھتیجے ان کے بھانجے ان کے میل جول کی عورتیں اور ان کے مملوک گھروں میں آئیں ۔(33/الاحزاب :55)

اس فہرست میں بہنوئی کا ذکر نہیں ہے لہٰذا اس سے پردہ کرنا ضروری ہے اس آیت میں چچا اور ماموں کا ذکر اس لیے نہیں کیا گیا کہ وہ عورت کے لیے بمنزلہ والدین ہیں یا پھر ان کے ذکر کو اس لیے ساقط کر دیا گیا ہے کہ بھانجوں اور بھتیجوں کا ذکر آجانے کے بعد ان کے ذکر کی حاجت نہیں ہے کیوں کہ بھانجے اور بھتیجے سے پردہ نہ ہونے کی جو وجہ ہے وہی چچا اور ماموں سے پردہ نہ ہونے کی وجہ بھی ہے بہر حال بہنوئی ان محرم رشتہ داروں میں شامل نہیں ہے جس سے پردہ نہیں کیا جا سکتا بلکہ پردہ کے لیے ضابطہ یہ ہے کہ جس عورت کا نکاح کسی وقت بھی ہو سکتا ہو اس سے پردہ کرنا ضروری ہے بہنوئی اپنی سالی سے نکاح کر سکتا ہے بشرطیکہ اس کی بیوی فوت ہو جائے یا اسے طلاق مل جائے پردے کے متعلق یہ ابتدائی احکام تھے سورہ نور میں احکام ستر بیان کیے گے ہیں وہاں بھی جن لوگوں کو مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے ان میں بہنوئی شامل نہیں ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ وہ (عورتیں) اپنا بناؤ سنگار نہ ظاہر کریں مگر ان لوگوں کے سامنے (شوہروں کے بھائی اپنے بیٹے بھائی شوہروں کے بیٹے بھائیوں کے بیٹے بہنوں کے بیٹے---)(24/النور :31)

صورت مسئولہ میں اگرچہ بہنوئی نے اپنی سالی کی پرورش کی اور اس کی شادی کا فریضہ بھی اپنے ہاتھوں سے سر انجام دیا ہے تاہم وہ اس کے لیے محرم نہیں ہے جس سے پردہ اٹھا دیا گیا ہو بلکہ وہ اس کے لیے غیر محرم ہے جس سے پردہ ضروری ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:432